سے قرآن وحدیث کی تمام عمر بُت پرستی پر نثار کر دیتے ہیں خسرالدنیا والدین ذٰلک هوالخسران المبین والعیاذ باللّٰہ رب العالمین (وہ دنیا و دین دونوں میں خسارے میں ہے اور یہی واضح گھاٹا ہے اور پناہ اللہ رب العالمین کی ہے۔ ت) واللّٰہ تعالٰی اعلم۔

نوٹ

جلد چہاردہم ختم ہوئی، عنوان کتاب السیر جاری ہے
پندرھویں جلد بھی ان شاء اللہ سیر پر مشتمل ہوگی۔

طرح گھر میں رکھتا اور کہتا تھا کہ میرا نکاح ہوچکا ہے تو اسے جھٹلانے کی کوئی وجہ نہ تھی، نہ ان لوگوں کو نکاح نہ معلوم ہونے سے نکاح نہ ہونا لازم تھا ان لوگوں نے اپنی نادانی سے برخلاف شرع اسے اتنا تنگ کیا کہ آخر شیطان نے اس سے کہلوادیا کہ ہاں وہ شخص مسلمان نہیں ہے، اس کہنے سے اس کا ایمان جاتا رہا اور نکاح اگر کیا بھی تھا باطل ہوگیا اب وہ پھر مسلمان ہوکر اس کے بعد عورت کی رضامندی سے اس سے نکاح کرے اور یہ سب لوگ بھی توبہ کریں جنھوں نے ناحق تنگ کرکے یہاں تک نوبت پہنچائی۔ واللہ تعالٰی اعلم

مسئلہ ۲۶۵، ۲۶۶ از شہر محلہ ذخیرہ مسجد نیاریان مسئولہ مولوی محمد افضل صاحب طالبعلم درجہ اول مدرسہ اہل سنت وجماعت ۱۱ محرم ۱۳۳۶ھ

(۱) عرض این ست کہ شخصے وعظ گفت، گفت کہ شہید را بر نبی پنج فضیلت زیادہ دارد حدیث بیان کرد راست ست یا نہ؟ بر امام حسین رضی اللہ تعالٰی عنہ بسیار تجاوز بیان کرد کہ در مصنف ابی الشکور تکذیب وے کردی یعنی سر بر چوگان و بر لاش مبارک اسپ راندن و مستورات را بے پردہ بردن وغیرہ راست ست یا نہ؟ و گفتہ ابوالشکور در مصنف خود کہ یزید دوازدہ سردار خود را کشت کہ من شما امر نکردم بودم بقتل وے۔

(۱) عرض یہ ہے کہ ایک آدمی نے وعظ میں کہا شہید کو نبی پر پانچ درجے زیادہ فضیلت ہے یہ بات درست ہے یا نہیں؟ امام حسین رضی اللہ تعالٰی عنہ کے متعلق زیادتی کرتے ہوئے کہا کہ ابوالشکور کے مصنف میں ان کی تکذیب کی گئی ہے یعنی ان کے سر اور لاشے پر گھوڑے دوڑائے گئے، خواتین کو بے پردہ کیا گیا یہ درست ہے یا غلط؟ ابوالشکور نے اپنے مصنف میں یہ بھی بیان کیا کہ یزید نے اپنے بارہ سردار یہ کہتے ہوئے قتل کروادیئے کہ میں نے تمھیں قتل حسین کا حکم نہیں دیا تھا۔

(۲) دیگر گفت کہ شہادت ناقصہ امام حسن را دادہ شد و شہادت کاملہ امام حسین رضی اللہ تعالٰی عنہ دادہ شد و رسول اکرم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم شہید نشدہ و گفت در بیان این حدیث کہ بر حضرت صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم شہید فضیلت دارد معاذ اللہ بواسطہ جناب راست ست یا نہ؟

(۲) دوسرے یہ کہا امام حسن رضی اللہ تعالٰی عنہ کو شہادت ناقص اور امام حسین رضی اللہ تعالٰی عنہ کو شہادت کاملہ دی گئی اور رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم شہید نہیں اور اس نے اس حدیث کے بیان میں کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر شہید کو فضیلت ہے (معاذ اللہ) امام حسین کے واسطہ سے آپ بتائیں یہ درست ہے یا نہیں؟

الجواب

(۱) غیرنبی را بر نبی تفضیل کفراست اگرفضل جزئی مراد دارد تیز بے ادب و بد زبان و بد خواہ مسلمانان و برہم زن دین و ایمان ست و تجاوز از حد ظلم ست و بغض او کفرو سازش حرام، قال تعالٰی ومن یتعد حدود اللّٰہ فقد ظلم نفسہ[۱] وہمچوں مظالم ملعونہ غیر ثابتہ و ثابتہ از پہلوئے اہانت اہل بیت کرام را تہی نیست، فضائل و مناقب آنہا نشر باید نہ آنچنانکہ در شمار زبوناں و خستگان و بیچارگاں باشند ؎

کردم از عقل سوالے کہ بگو ایمان چیست
عقل در گوش دلم گفت کہ ایمان ادب ست

وما را با یزید و افعال و اقوال ظالمانہ و منافقانہ آں پلید کارے نیست، اعاذنا اللّٰہ تعالٰی منہ وامثالہ۔

(۱) غیرنبی کو نبی پر فضیلت دینا کفر ہے اگر جزئی فضیلت مراد ہو تو یہ بے ادبی، بدزبانی اور مسلمانوں کی بدخواہی اور دین و ایمان کو جلانا ہے اور حد سے تجاوز کرنا ظلم ہے، ان کا بغض وغیرہ کفر و حرام ہے، اللّٰہ تعالٰی کا فرمان ہے: جو اللّٰہ کی حدوں سے آگے بڑھا بیشک اس نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ اسی طرح غیر ثابت مظالم ملعونہ اور ثابتہ مذکورہ اہلبیت کرام کی اہانت سے خالی نہیں، اہلبیت کے فضائل و مناقب کا بیان ہونا چاہیے نہ یہ کہ ان کو بیچارگاں اور بے سہارا اور خستہ حال ثابت کیا جائے،

میں نے عقل سے پوچھا بتاؤ ایمان کیا ہے،
تو عقل نے میرے دل کے کان میں کہا
ایمان سراپا ادب ہے۔

اور ہمیں یزید پلید اور اس کے ظالمانہ افعال و اقوال سے کوئی سروکار نہیں اللّٰہ تعالٰی ہمیں اس سے اور اسکی امثال سے پناہ عطا فرمائے۔

(۲) سخن اول بے ادبی و سخن آخر کفر۔ واللّٰہ تعالٰی اعلم۔

(۲) پہلی بات بے ادبی اور دوسری کفر ہے، واللّٰہ تعالٰی اعلم (ت)

مسئلہ ٢٦٧

خدا کو ہر جگہ حاضر کہنا کیسا ہے؟

الجواب

اللّٰہ عزوجل جگہ سے پاک ہے، یہ لفظ بہت برے معنی کا احتمال رکھتا ہے اس سے احتراز

---

[۱] القرآن الکریم ۱/۶۵